ولقد جاءهم من الانباء ما فیه مزدجر

جلد سوم

حکمۃ بالغۃ

فما تغن النذر

مؤلفہ

فاضل جلیل عالم نبیل عالیجناب مولانا مولوی ابو الجمال احمد مکرم صاحب عباسی چریاکوٹی

مصنف و مؤلف

التسمیع الاسمع - رسالہ شطرنج - رحل النغنا - تاریخ امام - کرامت اللطائف - الاخلاق

چراغ حکمت وغیرہ ملازم دفتر نظامت تعمیرات دولت آصفیہ رکن مجلس اشاعۃ العلوم

حسب منظوری مجلس اشاعۃ العلوم حیدرآباد دکن

باہتمام

جناب ابو السعادات مولانا مولوی حافظ محمد ولی الدین صاحب فاروقی مہتمم مجلس اشاعۃ العلوم

[illegible]

پیشگوئی

(۱۰۰)

خلافت کے متعلق فساد پر فساد ہونگے

مسلم عن سعیدؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا بویع لخلیفتین فاقتلوا الآخر منہما وعن عرفجہؓ قال سمعت النبی صلعم سیکون ھنات ھنات فمن اراد ان یفرق امر ھذہ الامۃ وھی جمیعٌ فاضربوہ بالسیف کائنا من کان۔

مسلم نے ابوسعیدؓ سے روایت کی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ جب ایک وقت میں دو خلیفوں کی بیعت کی جائے تو اُن میں سے آخر والے کو قتل کر دو اور مسلم نے عرفجہؓ سے روایت کی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلعم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب فساد پر فساد ہوگا تو جو شخص اس امت کے کام میں تفریق ڈالنا چاہے درحالیکہ اس میں جمعیت ہے تو اس کو تلوار سے مار دو چاہے وہ کوئی ہو فقط

ف

اس حدیث میں یہ پیشگوئی کی گئی ہے کہ فساد پر فساد ہوں گے تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد عہد شیخین تک امن رہا۔ ان کے بعد اس حدیث کے موافق فسادات کا سلسلہ چلا جسکی تفصیل تاریخوں میں موجود ہے اور یہ

استنے زیادہ اور مشہور رہیں جن کی تفصیل ایک ایک کرکے غیر ضروری ہے الفاظ حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ فساد متعلق امارت مقصود ہے کیونکہ آخر میں حکم دیا گیا ہے کہ جو امت کے کام کو پراگندہ کرنا چاہے اس کی گردن مار دو اور اسلام میں بڑا فساد خلافت ہی کے لئے ہوتا رہا ہے جبکی ابتدا خیر القرون ہی میں شروع ہوئی۔

نوٹ

اس حدیث سے بصراحت ثابت ہوا کہ بنی امیہ کی خلافت کے خلاف جن لوگوں نے سازشیں کی اور ان پر خروج کیا وہ عاصی تھے اور اسی طرح جن نفوس نے خلافت عباسیہ کے خلاف علم بغاوت بلند کیا انہوں نے بھی رسول خدا اور شریعت غرّا کی مخالفت کی اور وہ یقیناً گورنمنٹ کے باضابطہ مجرم اور خدا و رسول کے نافرمان و عاصی بندے تھے جب حکومت قائم ہوجائے تو ہر شخص پر اطاعت لازم ہے پس جو اطاعت نہیں کرتا وہ گویا امن عام میں خلل انداز ہوتا اور ملک میں فساد پھیلانا چاہتا ہے اور حکومت پر ایسے لوگوں کا قلع قمع کرنا واجب ہے۔ یہی حکمت تھی کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے حضرت امیر معاویہ رضہ کی بیعت کرلی تا ملک میں قائم شدہ امن باقی رہے اور اہل ملک میں بد امنی نہ پھیلے فقط والسّلام علی سیّد الانام الی یوم القیام۔

کاتب
مرزا گوہر علی عفی عنہ